

سلسلہ النہج 1



دَعْوَتِ غُورِ فِکَر

قادیانیت
ایک خطرناک تحریک

جس کے متعلق جانتا ہر مسلمان کا اولین فرض ہے

مرکز سیراجیہ مکی بصرہ اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajie@hotmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نبوت اور رسالت کا روشن سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہ ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت کا دور قیامت تک ہو گا۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کو ”مقیدہ ختم نبوت“ کہتے ہیں۔ یہ مقیدہ دین اسلام کی بنیاد اور ایمان کی روح ہے۔ دین اسلام کی خوبصورت عمارت اس اہم مقیدہ پر قائم ہے۔ اس مقیدہ کو کمال دینے سے ہماری عمارت ذمین بنیں ہو جاتی ہے۔ اور ملت اسلامیہ کی وحدت کا راز بھی تا قیامت اسی مقیدہ میں پنہاں ہے۔ قرآن کریم کی ایک سو آیات اور دوسری احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقیدہ کی حیثیت کی گواہی دی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کما سب سے پہلا اذکار مسئلہ ختم نبوت پر ہوا۔ جب مسئلہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پہری جماعت نے اس گستاخ کو حلقہ طور پر کاٹ دیا اور واجب کفای قرار دیکر اسے اس کی جماعت سمیت جہنم رسید کیا۔ اسی طرح ہر دور میں مختلف لوگوں نے نبوت، مسیحیت اور یہودیت کے جھوٹے دعوے کیے جن میں چھ تھے دو سو سال بلکہ دو سو سال تک بھی رہے۔ لیکن ہر دور کے مسلمانوں نے ان فتنوں کو ختم کر کے اپنے اور بہت وادب کر لی۔ یہ سلیحہ قبضہ کرنے کے باوجود اگرچہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف تھا۔ اس نے اسلامی تاریخ سے یہ افتادہ کر لیا تھا کہ مسلمانوں کی عزت جہاد سے اور مسلمانوں کی اہمیت جہاد سے ہے۔ اگرچہ نے جہاد کو ختم کرنے اور امت کو ختم کرنے کے لیے ایک اگرچہ ہی بنی جانے کا منصوبہ بنایا۔ اس کام کے لیے اس نے سیکڑوں بھرتی کر کے ایک عظیمی مرزا قلام احمد قادیانی کا خطاب کیا جس کا نام بھی اگرچہ حکومت کا وہ قادیان تھا۔ مرزا قلام احمد قادیانی نے اگرچہ کما جوتی ڈاکو کا کردار ادا کرتے ہوئے ”فقیر قادیانیت“ کی بنیاد رکھی۔

قادیانیت کیا ہے؟ قادیانیت اسلام دشمن طاقتوں کا پیدا کردہ سیاسی اور مادی فتنہ ہے جسے مرزا قادیانی نے غلطی سے دے کر مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کے حقیقی شکر و شہادت پیدا کرنے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانوں کی بے انتہا محبت کم کرنے اور جذبہ جہاد کو مٹانے کے لئے تیار کیا۔ قادیانی یہودیوں کے آگے اسد اسد کے قریت یافتہ، امرائیل اور عمارت کے ایجنٹ ہیں۔ ان کی فریادوں میں قوانین اسلام کا وہ گھڑا ٹون ہے جس کی بناء پر یہ کفر سے زیادہ خطرناک ہیں۔ قادیانیت کا دور ملت اسلامیہ کے لیے ایک ناسور اور ایمان کیلئے زہرہ قاتل ہے، قادیانیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت و دشمنی اور ختم نبوت پر ڈاکوئی کا دور نام ہے۔

ختم نبوت کا کام کیا ہے؟ ختم نبوت کا کام خلافت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول کا بھڑکنا اور یہ ہے۔ قادیانیوں کو شیطان سے زیادہ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ اس فتنہ کا استقبال جہاد بائیس سے کم نہیں ہے۔ فقیر قادیانیت کے خلاف کام اللہ پاک کی رضا مندی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ خوش بخت و سعادت و نجات والوں کو فتنہ رشتہ ان کاموں کے لیے قبول فرماتی ہے۔

قادیاںہوں کے چہ کفر یہ عطا کہ

اللہ تعالیٰ، دنیا و کرام، علیم، اسلام، صلہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید، رحمتیں شریفیں اور مسلمانان عالم کے حلقہ
قادیاںہوں کے کفر یہ عطا کہ کا نمود غور چاہنا ہوں کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائیں۔ ہم ان کفر یہ اور دوسرا فرما عطا کہ کو نقل
کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے بار بار استغفار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توہین:

1۔ ”میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔“

(کتاب الہامیہ صفحہ 85، جدید دعائی خزائن جلد 13 صفحہ 103 اور مرآۃ قادریانی)

2۔ ”وہ خدا جس کے چہنے میں اور دروہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چہروں کی طرح
پاشیدہ آؤں گا۔“
(خلیات الہیہ صفحہ 4، جدید دعائی خزائن جلد 20 صفحہ 396 اور مرآۃ قادریانی)

3۔ ”کیا کوئی شخص سے اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانے میں خدا عطا کہ ہے مگر وہ نہیں بلکہ اس کے یہ سوال
ہو گا کہ میں نہیں ہوں۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گیا ہے۔“

(مجموعہ ایچ احمدیہ صہ عالم صفحہ 144، جدید دعائی خزائن جلد 21 صفحہ 312 اور مرآۃ قادریانی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین:

1۔ ”جو شخص جو شہ اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچاننا ہے۔“

(خلیات الہامیہ صفحہ 171، جدید دعائی خزائن جلد 16 صفحہ 239 اور مرآۃ قادریانی)

2۔ ”خدا نے آج سے میں، برسی پہلے براہین احمدیہ میں، میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا
عنوان خود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی
تزلزل نہیں آیا کیونکہ عمل اپنے اصل سے علوہ نہیں ہوتا۔“

(ایک نقل کا 11 صفحہ 8، جدید دعائی خزائن جلد 18 صفحہ 1212 اور مرآۃ قادریانی)

3۔ ”قادیاں میں اللہ تعالیٰ نے ہر فرد کو مسلم کا نام دیا ہے اور کو پورا کرے۔“

(تھوڈی اصل صفحہ 15، اور مرآۃ اخیر احمدیہ نام لے لکھ مرزا تقی احمد قادریانی)

4۔ محمد مرزا آئے ہیں ہم میں محمد مرزا آئے ہیں ہم میں

محمد دیکھتے ہوں جس نے اکل سلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(اشہاد بزرگ دارالافتاء 25 اکتوبر 1906)

5۔ ”ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کلمات عطا ہوتے تھے کسی کو نبوت، کسی کو کلمہ، مگر سچا مومن کو تو یہ

نبوت ملی جب اس نے نبوت محمدیؐ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ عقل نبی کو لانے میں عقل نبوت نے یک سو سے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریمؐ کے پہلو پہلو کرنا کیا۔“
(نور الفصول صفحہ 23 علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ سے مراد علامہ احمد رضا دہلوی)

علامہ ابن اثیر دہلوی لکھتے ہیں کہ کچھ یہودی تارل ہوئی ہے، چند سونے ملاحظہ فرمائیں۔

(ا) ”وَمَا لَوْ سَأَلَكَ إِلَّا رَحِمَةً لِلْعَالَمِينَ“

(تذکرہ محمودی دالہامات صفحہ 834 طبع دوم صفحہ 640 طبع سوم صفحہ 547 طبع چہارم از مرزا احمد دہلوی)

(ب) ”لَوْلَاكَ لَمَّا حَقَّقْتَ الْإِسْلَامَ لَمْ يَكُنْ مَقْرَبًا أَوْ كَرِيمًا“ (مرزا) یہودیوں کے آقاؤں کو پیدا کرنا۔

(تذکرہ محمودی دالہامات صفحہ 849 طبع دوم صفحہ 654 طبع سوم صفحہ 556 طبع چہارم از مرزا احمد دہلوی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توحین:

1۔ ”ہاں آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کالیاں دینے اور بزدلی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصا جاتا تھا، اپنے گھس کو ہڈیاں سے ٹھس روک سکتے تھے..... یہ بھی یاد ہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر صحت ہو گئی تھی۔“
(حاشیہ جامہ) ختم صفحہ 8 معابد دہلوی خزانہ جلد 11 صفحہ 289 از مرزا احمد دہلوی

2۔ ”آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا نام نہان بھی نہایت ہلکا اور طہرے تھیں دادیاں اور سائیاں آپ کی زنا کار اور بکری اور گھس جیسے جن کے ٹھن سے آپ کا وجود نکھر پڑتا تھا۔“ (جامہ) ختم صفحہ 7 معابد دہلوی خزانہ جلد 11 صفحہ 291 از مرزا احمد دہلوی

3۔ ”جسائیں نے نبوت سے آپ کے سونے گھس چر کر حقیقت یہ ہے کہ آپ سے کوئی مجبور نہیں ہوا اور اس دن سے کہ آپ نے مجبور مانگنے والوں کو گندی کالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا اس روز سے شرکیوں نے آپ سے کہا کہ کیا۔“
(حاشیہ جامہ) ختم صفحہ 8 معابد دہلوی خزانہ جلد 11 صفحہ 290 از مرزا احمد دہلوی

4۔ ”ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بچو غلام احمد ہے“

(راشخ اہلہ 20 معابد دہلوی خزانہ جلد 18 صفحہ 240 از مرزا احمد دہلوی)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی توحین:

1۔ ”جو شخص قرآن شریف، ایساں ۴۵ ہے اس کو چاہیے کہ وہ ابو ہریرہؓ کے قول کو ایک روزی منہج کی طرح پیکہ دے۔“
(نہج سیرا میں سیرہ جلد 1 صفحہ 410 معابد دہلوی خزانہ جلد 21 صفحہ 410 از مرزا احمد دہلوی)

2۔ ”حضرت عائشہؓ نے عقلی حالت میں اپنی زبان پر میرا سر رکھا اور گھس لکھا کہ میں ان میں سے ہوں۔“

(ایب قلیلی کا رد (حاشیہ) صفحہ 9 معابد دہلوی خزانہ جلد 18 صفحہ 213 از مرزا احمد دہلوی)

3۔ ”ہانی خلافت کا جھٹلا چھوڑو اب ہی خلافت کر لو۔ ایک دعوے میں تم میں موجود ہے اس کو چھوڑو اور مردہ عقل کی

عاش کرتے ہو۔“ (تحرکات ہدایت صفحہ 400 اور 411)

۲۔ ”میں دہلی ہوں جس کی نسبت ابن عربین سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ حضرت ابو بکرؓ کے درجہ پر ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ ابو بکرؓ ”کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔“ (مجموعہ شہادت جلد 3 صفحہ 27 اور 411)

قرآن مجید کی توجیہ:

۱۔ ”قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے حبیب کا شعر ہیں۔“

(آئینہ کلمات الہامات صفحہ 635 طبع دوم صفحہ 641 طبع سوم صفحہ 548 طبع چہارم اور 14 اور 15)

۲۔ ”میں نے کہا کہ تمہیں شہر کا نام اعراس کے ساتھ قرآن شریف میں صحت کیا گیا ہے۔ کہ اور نہ خدا کا دان۔“

(ازالہ ہام (حاشیہ) صفحہ 77 مجموعہ دعائی خواہی جلد 3 صفحہ 140 اور 141)

رحمن شریفین کی توجیہ:

۱۔ ”لوگ معمولی اور اعلیٰ طور پر سچ کرنے کو بھی جانتے ہیں مگر اس جگہ (ہادیان میں آیت) اعلیٰ رُج سے ثواب زیادہ ہے اور داخل رہنے میں نقصان اور ضرر، کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور عظم دہانی۔“

(آئینہ کلمات اسلام صفحہ 352 مجموعہ دعائی خواہی جلد 5 صفحہ 352 اور 14 اور 15)

۲۔ ”حضرت سچ سمجھنے والے اس کے حقیقی بزرگ اور دیوانے کہ جو بار بار یہاں (ہادیان) انھیں آتے تھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے کہ وہ ہادیان سے قطع نہیں دیکھے گا وہ کاٹا جانے کا رقم زادہ کرتے ہیں۔ کوئی نہ کاٹا جائے مگر یہ بتا دو وہ کب تک رہے گا۔ آخر ایمان کا دودھ کی سوکھ جاتا کرتا ہے کیا کیا اور صحت کی چھاتیوں سے پیدا ہو سوکھ گیا کہ نہیں۔“

(چھوڑا صفحہ 48 اور 14 اور 15 مجموعہ دعائی خواہی جلد 5 صفحہ 352 اور 14 اور 15)

مسلمانوں کو گناہیں ہو کر کفر کا ثبوت 14 اور 15 کی گالیوں بھری خوب بات پر مکمل کتاب لکھی جاسکتی ہے۔

۱۔ ”اور ہادیان سچ کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا ہمارے گا کہ اس کو دیکھنا اور سامنے لے کر شوق ہے اور طلال زادہ نہیں۔“ (انوار اسلام صفحہ 30 مجموعہ دعائی خواہی جلد 9 صفحہ 31 اور 14 اور 15)

۲۔ ترجمہ ”میری ان کتابوں کو ہر مسلمان صحت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے حواشی سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رطوبتوں (دعا و دعوتوں) کی اولاد لے میری تصدیق نہیں کی۔“

(آئینہ کلمات اسلام صفحہ 547-548 مجموعہ دعائی خواہی جلد 5 صفحہ 547-548 اور 14 اور 15)

۳۔ ”خدا تعالیٰ نے میرے پر نگاہ کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔۔۔“

مسلمان نہیں ہے۔“ (آئینہ کلمات الہامات صفحہ 600 طبع دوم صفحہ 607 طبع سوم صفحہ 519 طبع چہارم اور 14 اور 15)

۴۔ ”میں اہل حق پروردگاروں کے قریب رہ گئے۔ اور ان کی باتوں سے بڑھ گئی ہیں۔“

(انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

جہاد سے حقیقی معنا:

- 1۔ ”سب سے پہلے اس کا معنی ہے کہ جو مسلمانوں کی جان یا مال پر کسی اور کی جارحیت ہو، اسے جہاد کہتے ہیں۔ اگر وہ مسلمانوں کی جان یا مال پر جارحیت کرے، تو اسے جہاد کہتے ہیں۔“ (ترقیاتِ مکتوب، ص 27، مسند احمد، جلد 1، ص 155، ازمرزا قادیانی)
- 2۔ ”جہاد کے معنی ہیں کہ مسلمانوں کے حقوقوں کی طرف سے فرقہ وارانہ فرقہ وارانہ اور دوسرے فرقہ وارانہ فرقہ وارانہ کے خلاف جہاد کرنا۔“ (انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

انگریزوں کے حقیقی معنا:

- 1۔ ”جہاد وہ ہے جس کو مسلمانوں کو جہاد کرنا ہو، اس کی جہاد کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور دوسرے اس سلطنت (انگریزوں) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے خاندانوں کے ہاتھ سے اپنے سامنے نہیں کیا۔“ (انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)
- 2۔ ”جہاد وہ ہے جس کو مسلمانوں کو جہاد کرنا ہو، اس کی جہاد کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور دوسرے اس سلطنت (انگریزوں) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے خاندانوں کے ہاتھ سے اپنے سامنے نہیں کیا۔“ (انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

قادیانیوں اور دوسرے کفاروں میں فرقہ

یہودی اپنے آپ کو یہودی، عیسائی اپنے آپ کو عیسائی اور مسلمان اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں لیکن قادیانی مسلمانوں سے قادیانی فرقہ میں جہاد کے ہاتھ سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ قادیانی فرقہ کی جہاد کے معنی ہیں کہ مسلمانوں کو جہاد کرنا ہو، اس کی جہاد کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور دوسرے اس سلطنت (انگریزوں) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے خاندانوں کے ہاتھ سے اپنے سامنے نہیں کیا۔“ (انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

یہودی اپنے آپ کو یہودی، عیسائی اپنے آپ کو عیسائی اور مسلمان اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں لیکن قادیانی مسلمانوں سے قادیانی فرقہ میں جہاد کے ہاتھ سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ قادیانی فرقہ کی جہاد کے معنی ہیں کہ مسلمانوں کو جہاد کرنا ہو، اس کی جہاد کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور دوسرے اس سلطنت (انگریزوں) کی جس نے امن قائم کیا ہوا ہے جس نے خاندانوں کے ہاتھ سے اپنے سامنے نہیں کیا۔“ (انجمن اہل حق، ص 53، مسند احمد، جلد 1، ص 153، ازمرزا قادیانی)

مسلمانوں کیلئے دعوتِ خودگرد

مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا کفر یہ سادہ فنی نسل کے ایمانوں کو الجھنے کے لئے بڑھاپا ہے۔ قادیانی ادارے نے ہزاروں کو لڑکری، چھوڑ کر اور لڑکوں کی فکری کالاج دے کر اپنے نام فريب میں پھنسا کر مرشدِ خار ہے ہیں۔ وہ کھنسا مسلمان ہے جو دوع کوٹڑ پا اور دھول کو ہلا دینے والے ان کفریہ عقائد اور عزائم سے آنکھیں بند کر کے قاسوس بن جاتا ہے۔ محبوب خدا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ چاہتے والے مسلمانو! آپ کی غیرت ایمانی کہاں سرگئی؟ قادیانیت کے لٹنے کو کون روکے گا؟ تمام امت کے اعمال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قادیانی تواریخوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم اپنی ذات، والدین، بہن بھائی، دوست، اصحاب، خاندان اور کاروباری عزت و ناموس کے تحفظ کی خاطر اپنے ذاتی دشمنوں سے ہر قسم کے تعلقات ختم کرنے میں قویٰ کی خاطر نہیں کرتے لیکن میرے اور میرے اصحاب قرآن و سنت اور عالم اسلام کے دشمنوں کے ساتھ کھارے تعلقات، دوستانہ، اہلنا، بیٹنا، سلام و کلام، لین دین، شادی بیاہ اور کاروبار میں شرکت سب کیوں جاری ہیں؟ مسلمانو! کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ آپ نے اس جھگڑا کی میں اپنے ذاتی اغراض و مقاصد کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کو چھپے چھوڑ دیا اور ردِ محض آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت سے محروم ہونا چاہتے ہو، ناموسِ معاصیوں۔ اگر آپ ردِ محض حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو قحطِ نبوت کے اعلیٰ ترین کام میں شریک ہوں۔

مسلمانوں سے بائیل

- 1۔ قادیانی مارنہ اور بیچالے کے لئے لڑ رہی روپے خرچ کر رہے ہیں اور اپنے کفریہ عقائد کو پختہ طور پر پکڑ بکڑ لٹھا رہی ہیں۔ اگرچہ وہ اپنی دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ شیخزاد ٹیکسری اور دیگر قادیانی کاروباری ادارے اپنی مصنوعات کی فروخت سے کروڑوں روپے سالانہ قادیانی عبادت کو کھڑے دیتے ہیں۔ یہ مسلمانوں سے کتنا کجی کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے لہذا ان کی تمام تر مصنوعات اور اداروں کا مکمل بائیکاٹ کرنا ہر مومن رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دینی و اعلیٰ فریضہ ہے۔
- 2۔ 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 1984ء کو حکومت پاکستان نے قادیانوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298B کے تحت قید اور محرومی و ملاح کے سزاوارتہ ہیں۔ ہاں کہ ان کے خلاف مقدمہ درج کرنا بھی باپ آپ کا قانونی اور دینی فریضہ ہے۔
- 3۔ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہونے کا دعوہ کر رہے ہیں۔ اس طرح وہ شانِ رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں بدترین توہین کا مرتکب ہوا ہے لہذا مرزا قادیانی کو نامے والے خطرناک گروہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ ان کی آمد و بوی سرگرمیوں کو روک کر حق مسلمان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و اعلیٰ قائم رکھ سکتے ہیں۔

- 4۔ عادیانی سوال کرنے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں، تلاوت پڑھتے ہیں، راج کرنے ہیں، ہر گھنٹی یہ سولہی لوگ ہمیں کافر کیوں کہتے ہیں؟ یہ عادیانوں کا دھوکہ ہے۔ عادیانی کافر ہو کر بھی ہم سب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ مرزا قادیانی کو یہ ہے کہ ”ہر ایک شخص جس کو کبھی رحمت لکھی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔“ عادیانی کہتے ہیں کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ یہ بھی قادیانوں کا دھوکہ ہے۔ عادیانی خاتم النبیین سے افضل نبی مرسل لیتے ہیں، آخری نبی ”حق مراد نہیں لیتے ہیں، خاتم کے معنی افضل، دنیا کی کسی دشمنی میں نہیں۔ عادیانی مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کو کلمہ لکھ گئی ہیں، یہ بھی ان کا دھوکہ ہے۔ انام اللہ، حفیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ”نبی نبوت سے قبل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جاتا ہے“ لہذا نبی نبوت کے حلقہ سے خارج رہ کر ملے والا حقیقی کافر ہو جاتا ہے۔ ایسے سوالات اور قادیانوں کے دہلے بڑھنے کے جذبات حاصل کرنے کے لئے آپ مرکز سراج میں ملاحظہ کریں۔
- 5۔ علامہ کرام پر یہ فریضہ عاکم ہوتا ہے کہ وہ بیٹے ملک ازم ایک طلبہ جمعہ میں عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط دلائل سے واضح کرتے ہوئے مسلمانوں کی ذہن سازی کریں تاکہ بے غیر مسلمان عادیانوں کی ارتدادی ہاتھوں سے محفوظ رہ سکیں۔
- 6۔ اعتریہ والے حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ www.endofprophethood.com مستقل ورثہ کرتے رہیں۔ خود بھی استفادہ کریں اور اپنے دوستوں کو بھی بتائیں۔ یہ آپ کا دینی فریضہ ہے۔
- 7۔ عقیدہ ختم نبوت اور عقائدِ بائیت پر مطلق الزام پھر مرکز سراج سے ملت حاصل کرنے کے لئے لکھیں، فون کریں یا خود قریب لائیں اور اس دھوکے پر جان سی ڈی (CD) بھی دستیاب ہیں۔
- 8۔ عادیانوں کی اصل کتابوں سے عالمِ بائیت کے عملاتِ نبوت کے طور پر حاصل کرنے کے لئے مرکز سراج سے رابطہ فرمائیں اور اس سلسلے کے تمام احادیث کی عادیانوں کی اصل کتابوں سے لگی فوٹو کاپی بھی منگوا سکتے ہیں۔
- 9۔ اپنے مسلمان ساتھیوں کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہ کریں اور عادیانوں سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ان کو اپنی کسی مجلس یا کسی پروگرام، شادی، عہد، خوشی، غمی کی تقریب سے، جنازہ وغیرہ میں برداشت نہ کریں۔ اور ہر طرح پران کا مقابلہ کریں۔
- 10۔ تمام خواتین و حضرات سے اپیل ہے کہ یہ سلسلہ کثیر تعداد میں چھپا کر ملت تقسیم کریں یا پھیلانے کے لئے ہم سے رابطہ کریں تاکہ اس مسئلہ کی مکمل تشریح بائیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی احتیاج یا نڈت نہ لگے۔
- 11۔ تمام خواتین و حضرات سے اپیل ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، ڈکڑاؤں مرکز سراج کو دیں تاکہ اس مسئلہ اور مسئلہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا حصہ بھی شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آپ اپنے عطیات، دیرہ کرٹ کاڈز نمبر 82-1246 یا مرکز سراج سے حبیب بنک، ٹیکری، لایہ، ٹیکریگ، راجا میں بھیج سکتے ہیں۔
- اسلامی عالم ہست کریں آگے بڑھیں، محفل قریب ہے، رحمت حق انتظار کر رہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خلافت کا سونہرہاں فراخ دلے والا ہے۔ اللہ رب العزت ہماری ان حقیر محنتوں کو اغوا کی دولت سے بالالہ فرما کر اپنی رضا کا سبب بنائے۔ آمین ختم آمین